Music By Hansraj Behl

این۔سی فلمز کا

मिलन

ملن

اداکاران

اجیت۔ نلنی جیونت۔ ڈیزی ایرانی

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

ملن کے گانے

گانا نمبر ۱

میں نے کہا جی یہ موسم ہے سہانا
اچھا نہیں یوں کسی سے روٹھ جانا
ادا ہے حسینوں کی یوں ہی تڑپانا

بڑا درد ہے سر میں ذرا سر تو دبا دو
بیمار کو اپنے آنچل کی ہوا دو
یہ درد ہے دل کا باتیں نہ بناؤ
اے جی تان کے چادر چپ سے سو جاؤ
مردوں کے دل کو یہ روگ ہے پرانا ۔ میں نے ——

آیا جو غصہ او نخرے والی
ہائے اور بھی آگئی گالوں پہ لالی
نہ چھیڑو جی ہم کو چھوڑو بھی کلائی
جاگ اٹھے گی دنیا جب دونگی دہائی
تو بیوی ہے میری یہ جانے سب زمانہ ۔ میں نے ——

ہے گھر میں لڑائی اور باہر سردی
مر جاؤں گا در پہ یوں نہ بیدردی
مریں اپنے دشمن ایسا مت بولو
تکرار سے میرے نہ پیار کو تولو
یہ غصہ یہ لالی ہے پیار کا بہانا ۔ میں نے ——

شمشاد بیگم

گانا نمبر ۲ لڑکی: لمبا چوڑا جاٹ۔ جانے رے خود کو سمجھے لاٹ
بات موری مانے نا۔ دل لیکے بیدردی اب پہچانے نا۔ او مکھنا
لڑکا:۔ گرگٹ جیسی نار۔ نار بدلے رنگ ہزار
پیار کو جانے نا۔ ہوتا ہے اک بار پیار۔ تو مانے نا۔ نی بنتو
لڑکی:۔ میرا دل لیہ نہیں ہے کچھ زور جی، دیکھو دل کو نہ توڑو نہ
لڑکا:۔ تمہیں مل ہی جائے گا کوئی اور جی۔ جاؤ پیچھا چھوڑو نہ
لڑکی:۔ تو ٹھیٹھ مار گنوار۔ بنا ہے پیار کا ٹھیکیدار۔ بات موری مانے نا
دل لیکے بیدردی اب پہچانے نا ۔ او مکھنا
لڑکا:۔ میرے پیچھے تو پڑ گئی۔ چھوکری دیکھو دنیا والو
لڑکی:۔ ہاں میں تو کروں گی تمہاری سدا نوکری ذرا دل سے لگا لو
لڑکا:۔ او لیرہ کی حور جو یہ کھٹے ہیں انگور۔ پیار تو جانے نا
ہوتا ہے اک بار پیار تو۔ مانے نا ۔ او بنتو
لڑکی:۔ دل دیا ہے تو صدقے جان بھی چاہے تمہیں آزما لو
لڑکا:۔ پیچھے پیار کی تمہیں پہچان جی۔ جاؤ ڈورے نہ ڈالو
لڑکی:۔ او لیدا دی اونٹ۔ او نٹ کیوں بولے مجھ سے جھوٹ
بات موری مانے نا۔ دل لیکے بیدردی اب پہچانے نہ او مکھنا

گانا نمبر ۳:۔ رت چلا منزل سے راہی واہ قسمت کے کھیل — شمشاد
ایک قدم تو اور بڑھاتا تو ہو جاتا میل
جھوٹی تسلی سے تو نے تو اپنا دل بہلایا
کس کے دل پہ کیا گزری تو یہ بھی جان نہ پایا
یہ مڑ کے دیکھو ذرا۔ مڑ کے دیکھو ذرا۔ شاید بچھڑے مل جائیں

لیکن اب کیا دیکھے گا جب اُٹھ گئیں سب راہیں
جو ہونا ہے وہی ہوگا۔ تو چاہے لاکھ جتن کرے
کرم گت
مارے سے نا ہیں ٹرے
آج آؤ گے کل آؤ گے۔ میں تو نت نت آس لگاؤں
جی میں تو نت نت آس لگاؤں
روز بجھائے غم کی آندھی پھر بھی دیپ جلاؤں
اے جی میں تو نت نت آس لگاؤں
ڈھل ہی ہوں راتوں کی پاؤں میں پڑ گئے چھالے
یونہی برسوں بیت گئے، آئے نہ آنے والے
جی میں تو نت نت آس لگاؤں
ان راہوں میں کاہے پگلی یونہی رو رو مرے
کرم گت

اس دُنیا والوں کو دیکھ آشا اور نراشا
اُوپر والا دیکھ رہا ہے چھُپ کے سبھی تماشا
سُکھ دُکھ ہے اُس کے ہاتھوں میں۔ کاہے سوچ کرے
کرم گت

گئے دِنوں کی گئی کہانی جب کوئی یاد دلائے
بھُولی یادوں سے گھبرائے دِل تڑپ تڑپ رہ جائے
یوں ہی چھلک کے رہ جاتے ہیں نیناں نیر بھرے
کرم گت

گانا نمبر ۲:- ساری دُنیا سے پوچھا مِلا نہ نشاں

چُپ رہی یہ زمیں چُپ رہا آسماں
تجھکو ڈھونڈوں تو ڈھونڈوں کہاں
جب سے تم دُور ہو دُور ہے زندگی
پھر بھی جینے پر مجبور ہے زندگی
رہ گئی بن کے یں غم بھری داستاں ۔ تجھکو ڈھونڈوں ۔
کس کے در پہ نہ ہم غم کے مارے گئے
سارے عالم میں تجھ کو پکارے گئے
نہ وہ منزل ملی نہ ملا کارواں ۔ تجھ کو ڈھونڈوں ۔
تنکے چُن چُن کے ہم نے بنایا تھا گھر
کتنے سپنوں سے ہم نے سجایا تھا گھر
نہ وہ تنکے رہے نہ رہا آشیاں ۔ تجھ کو ڈھونڈوں ۔

گانا نمبر ۹ لڑکی:۔ اک میری گلی کا لڑکا ۔ کچھ بولا تو دل میرا دھڑکا سنسنا دُرسے
ہائے جی بڑے زور زور سے
لڑکا:۔ اک میری گلی کی لڑکی کچھ بولی تو آنکھ میری پھڑکی
ہائے جی بڑے زور زور سے
لڑکی:۔ نظروں سے دل کو چرائے، ہائے ری کوئی مجھ کو بچائے
ہائے جی اس چور چور سے
لڑکا:۔ ہم چور سہی متانے، چل دے چل باندھ کے تعانے
تو نینوں کی ڈور ڈور سے
لڑکی:۔ اس ڈور کے دھاگے نہ کچے، بندھے اسمیں اچھے اچھے
جاؤ گے کیسے توڑ توڑ کے

لڑکا:۔ توڑیں پیار نہ تیری یاری۔ چھوڑیں تیرے لئے دُنیا ساری
جاؤ نہ کیسے موڑ موڑ کے

لڑکی:۔ چل چھوڑ دے میرا پلّہ۔ جاگ اُٹھیگا سارا محلہ
دیکھو جی میرے شور شور سے

لڑکا:۔ کر شور نہ گوری اِتنا۔ تُو ہے آفت میں ہوں فتنہ
ڈرتا ہوں نہ تیرے شور شور سے

لڑکی:۔ بکر بیٹ کے بات او چھبیلے۔ تُو ڈال یہ پیار کے ڈورے
ہائے جی کسی اور ادھر پہ

لڑکا:۔ تیری قائم رہے جوانی۔ جب آئیگی رات سہانی
آؤگی تم دوڑ دوڑ کے

لڑکی:۔ تیرے جیسے عاشق میرے در پہ شام سویرے مریں
ہائے جی سر پھوڑ پھوڑ کے

لڑکا:۔ سر پھوٹے نہ در تیرا چھوٹے۔ ہم عاشق نہیں تیرے جھوٹے
جاؤ نہ دِل توڑ توڑ کے

گانا نمبر ۱۴۔ تُو ہے میرا یار۔ میں ہوں تیرا یار شمشاد بیگم
ٹوٹے نہ بھائی ٹوٹے نہ تیرا میرا پیار

او چاہے غریب ہو چاہے امیر ہو۔ چاہے ہو بادشاہ چاہے فقیر ہو
کام ہے یار کی یاری سے۔ جو پیار ہے دُنیا ساری سے۔ کیسا مزا ملے
ناچیں کہیں موج منائیں۔ جھولیں ہم جھولوں میں
آنکھ مچولی کھیلیں بیچ رنگ بھرے پھولوں سے
کبھی تو آگے کبھی میں پیچھے۔ میں جب تجھے پکڑوں تو مجھے کھینچے

میرا دلدار تو ہے، یاروں کا یار تو ہے
دُنیا میں سب سے اُونچے وفا دار
کون جانے میرا گھوڑا اور میں کروں سواری
دیکھیں دِلّی دیکھیں بمبئی دیکھیں دُنیا ساری
ٹھنڈی ہواؤں میں کالی گھٹاؤں میں
اُڑتے پھریں ہم تاروں سے کھیلیں پھریں
دیکھ کے دنگ رہ جائے سنسار

گانا نمبر ۷

ہائے جیا روئے۔ پیا نا ہیں آئے۔ ہائے جیا جائے
اِک مَیں ہی جاگوں سارا جگ سوئے۔ ہائے جیا روئے
تم نے تو دیکھا ہوگا۔ اے چاند تارو
کٹ گئے ادھیاں۔ تم ہی پکارو
جاؤ اِن کو آتا بتاؤ۔ ہائے جیا روئے
کب تک جئے کوئی برہا کی ماری
جینا تیری چاندنی ہو ہے لاگی اندھیاری
آؤ سیاں اب تو آجاؤ۔ ہائے جیا روئے

گانا نمبر ۸

آئیے جناب۔ بیٹھئے جناب۔ میری اک بات کا دیجئے جواب۔ گنتار ئے
روز جیسی رات ہے۔ ایسی کیا بات ہے
بیٹھی ہوں مَیں یہاں رونق نئی نئی وہاں
آگیا ہے چاند۔ جیسے چھوڑ کے آسمان

اس جہاں اس مکاں میرے سامنے یہاں
اس کو سمجھوں سچ یا اُس کو سمجھوں خواب - آئیے جناب
ایسے کیا قصور تھے جو آپ دُور دُور تھے
سوچتی ہوں چپ رہوں - کہوں یا نہ کہوں
ایسا موقع بار بار آئیگا کہاں
وہ نظر - یہ جگر اور پیار کی داستان
اِس کو سمجھوں سچ یا اسکو سمجھوں خواب

ختم شد